یہ کتاب انیس اکبر نے تحفہ دیا ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبۂ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

ہی سے کیا چاہتے کسی مخلوق کی یہ شان

غیر اللہ کے نام پر شہرت دی ہوئی چیز حرام ہے۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَوْ فِسْقًا اُھِلَّ لِغَیْرِ اللّٰہِ بِہٖ ۔

فرمایا اللہ صاحب نے سورہ انعام میں یا گناہ کی چیز کہ مشہور کی گئی ہو اللہ سوا اور کی کر کے

ف۔ یعنی جیسا سور اور لہو اور مردار ناپاک حرام ہے ایسا ہی وہ جانور بھی ناپاک اور حرام ہے کہ خود گناہ کی صورت بن رہا ہے کہ اللہ کے سوا اور کسی کا ٹھہرایا۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جانور کسی مخلوق کے نام کا نہ ٹھہرایئے اور وہ جانور حرام ہے اور ناپاک، اس آیت میں کچھ اس بات کا مذکور نہیں کہ اس جانور کے ذبح کرنے کے وقت کسی مخلوق کا نام لیجئے جب حرام ہے بلکہ اتنی بات کا ذکر ہے کہ مخلوق کے نام پر جہاں کوئی جانور مشہور کیا کہ یہ گاؤ سید احمد کبیر کی ہے یا یہ بکرا شیخ سدو کا ہے سو وہ حرام ہو جاتا ہے پھر کوئی جانور ہو مرغی یا اونٹ کسی مخلوق کے نام کا کر دیجئے ولی کا یا نبی کا، باپ کا یا دادے کا، بھوت کا یا پری کا، وہ سب حرام ہے اور ناپاک اور کرنے والے پر شرک ثابت ہو جاتا ہے۔

وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَہَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْھَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُکُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بِھَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ ط اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔

اور کہا اللہ صاحب نے یعنی سورہ یوسف میں کہ حضرت یوسف نے قید خانہ میں اور قیدیوں سے کہا اے رفیقو قید خانہ کے کیا کئی مالک جدا جدا بہتر ہیں یا اللہ ایک زبردست نہیں مانتے ہو تم ورے اسکے مگر کئی ناموں کو کہ ٹھہرائے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے نہیں اتاری اللہ نے انکی کچھ سند نہیں حکم کسی کا سوائے اللہ کے اس نے تو یہی حکم کیا ہے کہ کسی کو اسکے سوائے مت مانو یہی ہے دین مضبوط مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔